

44

آیت نمبر 282

آیات نمبر 282 تا 283 میں قرض کی دستاویز تیار کرنے کے کا طریقہ کار اور ضروری احکام،
آیت نمبر 282 قرآن کی سب سے طویل آیت بھی ہے

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَایَنْتُمْ بِدَیْنٍ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى
فَاكْتُبُوْهُ ؕ اے ایمان والو! جب تم ایک مقررہ مدت تک کے لئے قرض کا معاملہ
کرنے لگو تو اسے لکھ لیا کرو وَ لْیَكْتُبْ بَّیْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۪ وَ لَا یَاْبَ
كَاتِبٌ اَنْ یَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْیَكْتُبْ ۚ وَ لْیُمْلِلِ الَّذِیْ عَلَیْهِ الْحَقُّ
وَ لْیَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَ لَا یَبْخَسْ مِنْهُ شَیْـًٔا ؕ اور کاتب یعنی لکھنے والے کو چاہیئے
کہ تمہارے مابین انصاف کے ساتھ لکھ دے اور کاتب لکھنے سے انکار نہ کرے بلکہ
جیسا کچھ اللہ نے اسے لکھنا سکھایا ہے، اس کے مطابق لکھ دیا کرے، اور دستاویز کا
مضمون وہ شخص لکھوائے جس کے ذمہ حق ہے یعنی قرض لینے والا اور اسے چاہئے کہ
اللہ سے ڈرے جو اس کا رب ہے اور لکھواتے وقت قرض کی رقم پوری لکھوائے کچھ
بھی کمی نہ کرے فَاِنْ كَانَ الَّذِیْ عَلَیْهِ الْحَقُّ سَفِیْهًا اَوْ ضَعِیْفًا اَوْ لَا
یَسْتَطِیْعُ اَنْ یُّمِلَّ هُوَ فَلْیُمْلِلْ وَلِیُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ پھر اگر قرضدار یعنی وہ شخص
جس کے ذمہ حق واجب ہو رہا ہے کم عقل یا کمزور ہو یا خود دستاویز کا مضمون لکھوانے
کی صلاحیت نہ رکھتا ہو تو اس کا مختار کار انصاف کے ساتھ لکھوادے وَ اسْتَشْهِدُوْا
شَهِیْدَیْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ یَكُوْنَا رَجُلَیْنِ فَرَجُلٌ وَّ امْرَاَتٰنِ

مِمَّنۡ تَرۡضَوۡنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنۡ تَضِلَّ اِحۡدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحۡدٰىهُمَا
الۡاُخۡرٰى ؕ اور اپنے لوگوں میں سے دو مردوں کو گواہ بنا لیا کرو، پھر اگر دو مرد
میسر نہ ہوں تو جن گواہوں کو تم قابل اطمینان سمجھ کر پسند کرو ان میں سے ایک مرد
اور دو عورتیں گواہ ہو جائیں تاکہ ان دو عورتوں میں سے اگر ایک عورت بھول جائے
تو دوسری اسے یاد کرا دے وَلَا يَاۡبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوۡا ؕ وَلَا تَسۡـَٔمُوۡۤا
اَنۡ تَكۡتُبُوۡهُ صَغِيۡرًا اَوۡ كَبِيۡرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ اور گواہوں کو جب بھی بلایا جائے
وہ انکار نہ کریں، اور جس قرض کی مدت مقرر ہے خواہ چھوٹا ہو یا بڑا، اس کی دستاویز
لکھنے میں تساہل نہ کرو ذٰلِكُمۡ اَقۡسَطُ عِنۡدَ اللّٰهِ وَاَقۡوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدۡنٰٓى اَلَّا
تَرۡتَابُوۡۤا اِلَّاۤ اَنۡ تَكُوۡنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيۡرُوۡنَهَا بَيۡنَكُمۡ فَلَيۡسَ
عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ اَلَّا تَكۡتُبُوۡهَا ؕ یہ میعادی دستاویز تیار کر لینا اللہ کے نزدیک بہت
انصاف کی بات ہے اور گواہی کے لئے بہت درست ہے اور یہ اس کے بھی قریب تر
ہے کہ تم شک و شبہ میں مبتلا نہ ہو جاؤ، ہاں البتہ اگر سودا نقد اور دست بدست ہو جس
طرح کا لین دین تم آپس میں کرتے رہتے ہو تو اس معاملہ کے تحریر نہ کرنے پر تم پر
کوئی گناہ نہیں وَاَشۡهِدُوۡۤا اِذَا تَبَايَعۡتُمۡ ۖ وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيۡدٌ ؕ۬ وَ
اِنۡ تَفۡعَلُوۡا فَاِنَّهٗ فُسُوۡقٌۢ بِكُمۡ ؕ اور اس قسم کی خرید و فروخت کے وقت بھی
احتیاطاً گواہ بنا لیا کرو، اور نہ تو لکھنے والے کو نقصان پہنچایا جائے اور نہ گواہ کو، اور اگر تم
نے ایسا کیا تو یہ تمہارے لئے گناہ کی بات ہوگی وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ

وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۲۸۲﴾ اور اللہ سے ڈرتے رہو، اور اللہ تمہیں باہمی معاملات
کی تعلیم دیتا ہے اور اللہ ہر چیز کا خوب جاننے والا ہے رکوع [۳۹] وَ اِنْ كُنْتُمْ عَلٰی
سَفَرٍ وَّ لَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ اور اگر تم کہیں سفر میں ہو
اور دستاویز لکھنے کے لئے کاتب نہ پاؤ تو کوئی چیز قبضہ میں لے کر رہن رکھ لیا کرو فَاِنْ
اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْیُؤَدِّ الَّذِی اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَ لْیَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ
پھر اگر تم میں سے کسی ایک کو دوسرے پر اعتبار ہو تو جس شخص پر اعتبار کیا گیا ہے
یعنی قرضدار کو چاہئے کہ اعتبار کرنے والے کا پورا پورا حق ادا کرے اور اس اللہ سے
ڈرتا رہے جو اس کا رب ہے یعنی اعتبار کی صورت میں رہن ضروری نہیں وَ لَا تَكْتُمُوا
الشَّهَادَةَ ؕ وَ مَنْ یَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌ ﴿۲۸۳﴾
اور تم گواہی کو چھپایا نہ کرو، اور جو شخص گواہی چھپائے گا تو یقیناً اس کا قلب مجرم ہو گا،
اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سب سے واقف ہے